پتھر سے نکلنے والی اونٹنی

میدان میں کیا ہوا؟

اللہ پاک نے مُلک ثَمُود میں رہنے والے لوگوں کو نیک اور سیدھے راستے پر چلانے کے لئے اپنے نبی حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیجا۔ ثَمُود والوں کواللہ پاک نے اتنی طاقت دی تھی کہ وہ پہاڑوں کو کاٹ کر گھر بنالیا کرتے تھے۔ حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام نے جب اپنی قوم کو کفر سے بچنے، اللہ پاک کا حکم ماننے اور اللہ پاک پر ایمان لاکر مسلمان ہونے کا کہاتو اُنہوں نے آپ سے نبی ہونے کی نشانی مانگی کہ آپ ہمارے سامنے پہاڑسے ایک ایسی اونٹنی نکالئے جس میں ایسی ایسی چیزیں بھی ہوں، چنانچہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے دُعا مانگی اور پہاڑ سے ویسی ہی اونٹنی نکل آئی جیسی وہ چاہتے تھے۔ یہ دیکھ کر کچھ لوگ مسلمان ہوگےمگر سب مسلمان نہ ہوئے۔ اِس جگہ ایک ہی پانی کا تالاب تھا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے قوم سے فرمایا کہ ایک دن اونٹنی پانی پیے گی اور دوسرے دن سب لوگ پیا کریں یا پانی لے لیا کریں اور اگر تم لوگوں نے اونٹنی کو مارا یا کاٹ دیا تو تم پر عذاب آجائے گا۔ چند دن تو باری باری پانی لیتے رہے مگر اِس کے بعدایک آدمی نے لوگوں کےکہنے پر بُدھ کے دن اونٹنی کو کاٹ دیا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے قوم سے فرمایا: اب تم سب تین دن بعد مر جاؤ گے، پہلے دن تمہارے منہ پیلے ہو جائیں گے، دوسرے دن لال اور تیسرے دن کالے ہوجائیں گے۔ ایسا ہی ہوا اور اتوار کے دن دوپہر کے وقت ایک خطرناک آواز آئی جس سے سب لوگوں کے دل پھٹ گئے۔اس کے بعد سخت زلزلہ آیا اور سب لوگ مرگئے۔ حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام ایمان لانے والے چند مسلمانوں کے ساتھ پہلے ہی جنگل کی طرف جاچکے تھے، اس لئے انہیں کوئی نقصان نہیں ہوا۔(ماخوذ از صراط الجنان،ج3،ص360-361۔ عجائب القرآن، ص103- 104)

زبر دست اونٹنی

یہ اونٹنی جنّت میں جائے گی۔(غمز العیون البصائر،ج3،ص239) *اس اونٹنی کو قراٰنِ پاک میں اللہ پاک نے اپنی اونٹنی فرمایا ہے۔ (پ8، الاعراف:73)*جس دن اس اونٹنی کے پینے کی باری ہوتی اس دن یہ اتنا دودھ دیتی تھی کہ سب لوگوں کو پانی کی جگہ دودھ مل جاتا تھا۔ (صراط الجنان،ج3،ص361) *قیامت کے دن حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام اسی اونٹنی پر بیٹھ کر آئیں گے۔

پیارے بچّو اور اچھی بچّیو! قرآنِ پاک میں موجود اس واقعے سے سیکھنے کو ملا کہ اللہ پاک نے اپنے انبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام کو بہت طاقت دی ہےکہ وہ پہاڑ سے زندہ اونٹنی نکال سکتےہیں۔یہ بھی پتا چلا کہ اللہ پاک کےنیک بندوں کی چیزیں بھی اللہ پاک کو پسند ہوتی ہیں اور ان کے ساتھ کوئی بُرا کام کرے تواِس سے اللہ پاک ناراض ہوتا ہے۔مزید یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ والوں سے نسبت رکھنے والی چیزوں کا ادب کرنا چاہئے۔اللہ والوں کی باتوں پر عمل کرنے میں فائدہ ہی فائدہ ہے۔